سوال

(442) سانپ اور سمندری جانور کی حلت کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خانیوال سے محمد علی دریافت کرتے ہیں کہ سانپ حلال ہے یا حرام نیز سمندری سانپ کے متعلق کیا حکم ہے ؟ عام مشہور ہے کہ سانپ کا سر الگ کر کے باقی حصہ کھایا جا سکتا ہے کیا یہ صحیح ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سانپ کی حلت وحرمت کے متعلق صریح طور پر کسی حدیث میں ذکر نہیں ہے البتہ حلال وحرام کے متعلق جو عام شرعی اصول ہیں ان کی رو سے سانپ حرام معلوم ہوتا ہے کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سانپ کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے (بخاری) نیز محرم آدمی پر اس کے قتل کرنے کا کوئی فدیہ نہیں ہے (صحیح مسلم) اسے موذی جانوروں میں شمار کیا گیا ہے ۔ اس لیے اس کی ایذا رسانی کی بنا پر اسے ماڈلنے کا حکم اس کے حرام ہونے کی نشاندہی کرتا ہے اگر چہ امام مالک رحمۃ اللہ علیہ کی طرف اس کی حلت منسوب ہے ۔ (مغنی 605/8)

تاہم دیگر ائمہ کرام نے ان سے اتفاق نہیں کیا البتہ سمندری سانپ کا حکم اس سے الگ ہے کیوں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سمندری جانوروں کو حلال قرار دیا ہے اس لیے اگر کسی جانور کی زندگی کا دارومدار پانی اور پانی میں رہنا ہے تو اسے کھانے مین کوئی حرج نہیں ہے البتہ سانپ کی گردن اتار کر باقی حصہ استعمال کرنا ایک خود ساختہ مسئلہ ہے احادیث میں اس کا کوئی ذکر نہیں ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث